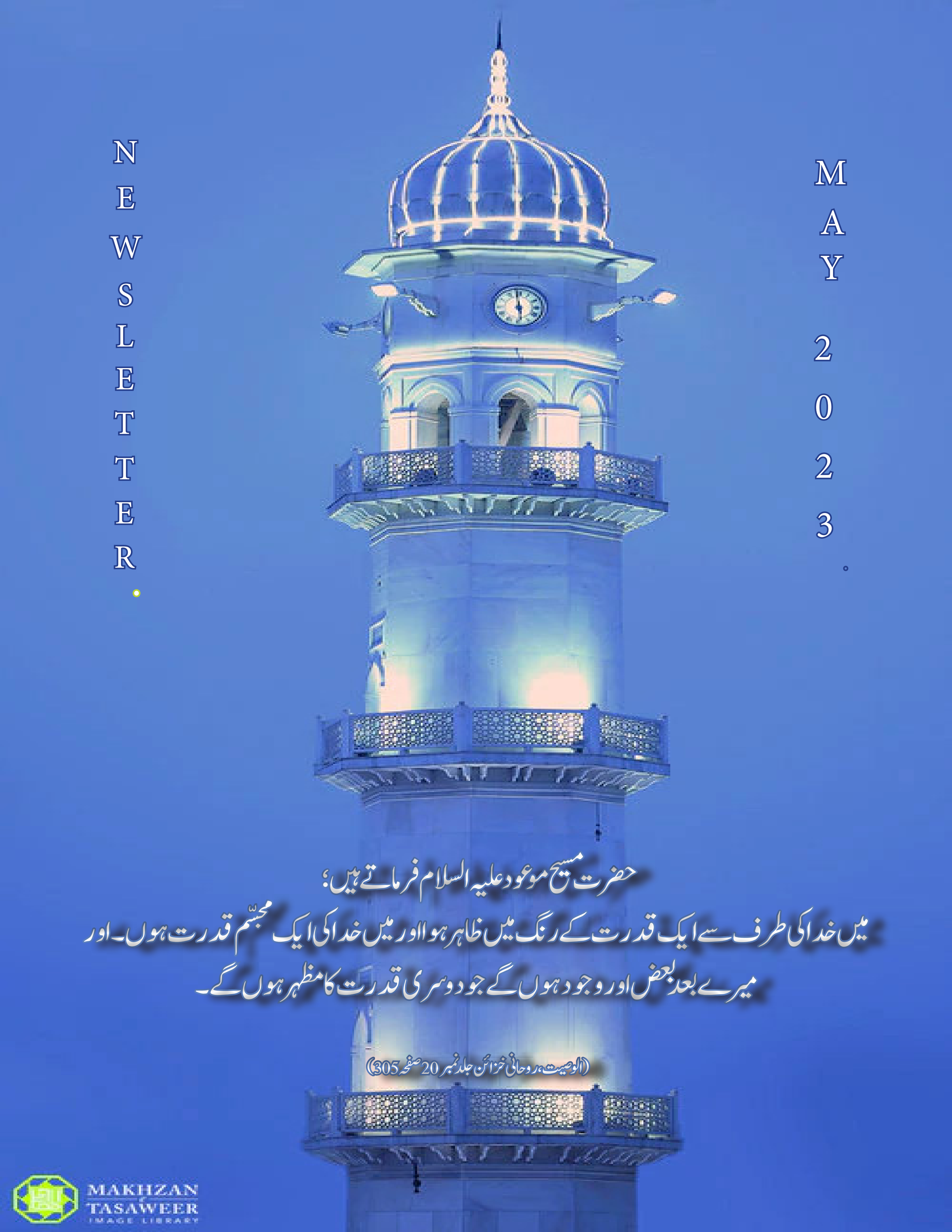

# NEWSLETTER.

# MAY 2023.

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں؛

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسّم قدرت ہوں۔ اور
میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

(الوصیت، روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 305)

MAKHZAN TASAWEER
IMAGE LIBRARY

# القرآن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا
اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ
مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـئًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

Allah has promised to those among you who believe and do good works that He will surely make them Successors in the earth, as He made Successors from among those who were before them; and that He will surely establish for them their religion which He has chosen for them; and that He will surely give them in exchange security and peace after their fear: They will worship Me, and they will not associate anything with Me. Then whoso is ungrateful after that, they will be the rebellious.

( An-Nur Ch 24, Verse 56)

# ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللہ أن تکون، ثم یرفعھا اللہ إذا شاء أن یرفعھا، ثم تکون خلافۃ علی منھاج النبوۃ فتکون ما شاء اللہ أن تکون، ثم یرفعھا اللہ إذا شاء أن یرفعھا، ثم تکون ملکًا عاضًا فیکون ما شاء اللہ أن یکون، ثم یرفعھا إذا شاء اللہ أن یرفعھا، ثم تکون ملکًا جبریۃ فتکون ما شاء اللہ أن تکون، ثم یرفعھا اللہ إذا شاء أن یرفعھا، ثم تکون خلافۃ علی منھاج النبوۃ، ثم سکت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں جب تک اللہ چاہے گا نبوت قائم رہے گی، پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا اور پھر جب تک اللہ چاہے گا خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم رہے گی۔ پھر وہ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اُٹھا لے گا۔ پھر ایذا رساں بادشاہت جب تک اللہ چاہے گا قائم ہو گی۔ پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہو گی، جب تک اللہ چاہے وہ رہے گی۔ پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا۔ اس کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہو گی، پھر آپ خاموش ہو گئے۔

"Prophethood shall remain among you as long as Allah wills. He will bring about its end and follow it with Khilafat on the precepts of prophethood for as long as He wills and then bring about its end. Kingship shall then follow, to remain as long as Allah wills and then come to an end. There shall then be monarchical despotism which shall remain as long as Allah wills and come to an end upon His decree. There will then emerge Khilafat on the precepts of prophethood." Prophet Muhammadsa then became silent."

(Musnad Ahmad bin Hanbal, Kitab al-Riqaq, Bab al-Andhar wa al-Tahdhir)

# ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو لوگ ایمان لانے کے ساتھ اپنے عمل اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق رکھیں گے وہ خلافت کی برکات سے فیض پاتے رہیں گے۔

یعنی ہم اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان لاتے ہوئے اس کی عبادت کا حق بجالانے والے بھی ہوں اور ہمارا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش کرنے والا ہو تبھی ہم یہ فیض پائیں گے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلاۃ واسلام فرماتے ہیں۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔عمل صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرہ بھر فساد نہ ہو" ۔

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں" ... اگر ایک آدمی بھی گھر بھر میں عمل صالح والا ہو تو سب گھر بچا رہتا ہے۔سمجھ لو کہ جب تک تم میں عمل صالح نہ ہو صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 274-275

۔۔۔۔پس اپنے جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے کہ کس قدر ہم خلافت سے اپنے آپ کو جوڑنے والے ہیں تا کہ ہم خدا تعالیٰ کی واحدانیت کو ایک ہو کر دنیا میں قائم کرنے والے ہوں۔

# خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ

خدا کا قرب بندگانِ خدا کا قرب ہے اور خدا تعالیٰ کا ارشاد **کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ** اس پر شاہد ہے

قرآن کریم میں مومنوں کی ایک بڑی نشانی اُن کی اللہ سے محبت بیان فرمائی گئی ہے جیسا کہ فرمایا ہے: **وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ** (البقرۃ:166) وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ کی محبت میں (ہر محبت سے) زیادہ شدید ہیں۔قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ اپنے ربّ کی تلاش میں سرگرداں ہوں، اللہ تعالیٰ ضرور ان کی مدد اور راہنمائی فرماتا ہے اور انہیں اپنے قرب اور محبت کی دولت سے مالامال کر کے اپنے پیاروں میں شامل کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے: **وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا** (العنکبوت:70) اور وہ لوگ جو ہمارے بارہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنی راہوں کی طرف ہدایت دیں گے۔

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد بھی توحید الٰہی کا قیام اور بندوں اور خالق کے درمیان محبت کا رشتہ استوار کرنا ہوتا ہے۔ نبی اور مامور من اللہ اپنی اندھیری راتوں کی دعاؤں سے اپنے متبعین کے دلوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید و تفرید کے قیام اور محبت و قربِ الٰہی کے نور سے لوگوں کے دلوں کو منور کرنے کے لیے وہ ایسی سکیمیں بناتا اور ایسی تحریکات جاری کرتا ہے جس سے آہستہ آہستہ اُس انقلاب کا راستہ ہموار ہوتا چلا جاتا ہے جس کے لیے وہ مبعوث ہوتا ہے۔ نبی اور اُس کے خلفاء کی شمع کے گرد جمع ہونے والے پروانے اپنا سب کچھ اُس پر نثار اور نچھاور کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہوتے ہیں۔ وہ صدق و وفا کے پیکر بن کر اپنی زندگی کے آخری سانس تک اُس کی اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں۔ عبادت الٰہی اور دیگر تمام دینی احکامات پر عمل کرنے کی وجہ سے اُن کی روحانی قوتوں میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور اس دنیا میں رہنے کے باوجود وہ دنیاداروں کے طور طریقوں کے برعکس زندگی گزارتے ہیں۔ اُن کے قول و فعل اور عمل سے روحانیت ہویدا ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے... سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔“

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

نبی کے بعد خلیفہ بھی اُسی کی روشن کردہ روحانی شمع کا نور پھیلاتا ہے اور اُس کے ذریعہ تائید الٰہی اور نصرت خداوندی کے نشانوں کا پیہم ظہور ہونے لگتا ہے۔ جس سے اُس کے متبعین کے ایمان تازہ ہوجاتے ہیں اور اُن کے دل اِس نور یقین سے بھر جاتے ہیں کہ ہم نے جس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہے اُس کے سر پر خدا کا ہاتھ ہے۔ یوں ایک زبردست مضبوط روحانی نظام تشکیل پاتا ہے۔ جس کی ہر کڑی اور ہر حصہ میں اخلاقی اقدار اور روحانیت کا نور جلوہ گر نظر آتا ہے۔ الغرض نبی کے فیوض و برکات سے فیض یافتہ خلیفۂ وقت کے ذریعہ ایک ایسا مثالی معاشرہ اور روحانی جماعت ایک منارِ نور کی حیثیت سے دنیا میں قائم ہوتی ہے جو اپنے ماحول میں بھی نور افشانی کرتی ہے اور دنیادار اُس کی مقناطیسی کشش اور روحانی انوار کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور ہوتے ہوتے یہ جماعت دنیا کے شرق و غرب اور شمال و جنوب میں پھیل جاتی ہے۔ یہی وہ مابہ الامتیاز ہے جو آج مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جاری ہونے والی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کو حاصل ہے۔ جس کے ذریعہ انوار خلافت اور اُس کی تحریکات کی برکات چہار دانگ عالم میں پھیلتی چلی جارہی ہیں۔ اور ہزاروں لوگ اُس کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

**خلافت سے وابستگی میں ہی ہماری بقا ہے**

ضرورت اس بات کی ہے کہ جس طرح ہمارے بڑوں نے اپنے آپ کو خلافت کے ساتھ وابستہ رکھا اور خلافت کی مضبوطی اور اس کے استحکام کی خاطر ہر قربانی کے لیے اپنے آپ کو نہ صرف پیش کیا بلکہ ہمارے دلوں میں بھی خلافت کی محبت جاگزین کی بالکل اُسی طرح بلکہ اُس سے بھی بڑھ کر ہم خلافت کے ساتھ اخلاص و محبت اور وفا کا تعلق قائم رکھیں اور اپنی نسلوں میں بھی اس فیض کو منتقل کرتے رہیں تا کہ وہ بھی فیضان خلافت سے فیضیاب ہوتے رہیں اور خلافت کا انمول فیض ہماری نسلوں میں منتقل ہوتا رہے۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ تو کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ وہ تو ایسے ایمان لانے والوں کو جو عمل صالح بھی کر رہے ہوں، اپنی قدرت دکھاتا ہے اور اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔ پس اپنے پر رحم کریں، اپنی نسلوں پر رحم کریں اور فضول بحثوں میں پڑنے کی بجائے یا ایسی بحثیں کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حکم اور وعدے پر نظر رکھیں اور حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو مضبوط بنائیں۔ جماعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت پھیل چکی ہے۔ اس لیے کسی کو یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہمارا خاندان، ہمارا ملک یا ہماری قوم ہی احمدیت کے علمبر دار ہیں۔ اب احمدیت کا علمبر دار وہی ہے جو نیک اعمال کرنے والا اور خلافت سے چمٹا رہنے والا ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 10 جون 2005ء صفحہ 8)

خلاصہ کلام یہ کہ خلافت احمدیہ، نبوت کے جاری فیضان کا ایک ایسا رَواں چشمہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت مومنین کو عطا ہوا ہے۔ افراد جماعت کے سوا کون اس حقیقت کو جان سکتا ہے کہ خلافت کے دامن سے وابستہ ہونے کے نتیجہ میں انہیں جو ایمانی حلاوت حاصل ہوئی ہے اور جس روحانی انقلاب کو انہوں نے اپنے اندر پیدا ہوتے دیکھا ہے وہ کسی اور ذریعہ سے ممکن نہیں تھا۔ پس وہ جان چکے ہیں کہ اُن کی تمام تر روحانی ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں اور خلافت کے بغیر ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔

☆...☆...☆

# تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ فنلینڈ 2023

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ فنلینڈ کو اپنی نیشنل تربیتی کلاس منعقد کرنے کا موقع ملا۔اس کیلئے سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجازت لی گئی اور پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 29 تا 30 اپریل 2023 کی تاریخ کو منظور فرمایا۔

شوریٰ کی تجاویز حضور انور اید اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی گئی منظوری موصول ہونے بعد اس ان پر عمل درامد کروانے کا آغاز کیا گیا۔لجنہ کی تربیتی کلاس ایک بہت اہم موقعہ ہوتا ہے جس میں تمام تربیتی امور کو دیکھا جاتا ہے اور پروگرام تشکیل دیا جاتا ہے اس تربیتی کلاس کی خاص بات یہ تھی کہ تمام پروگرام شوریٰ کی تجاویز پر مبنی تھا۔جیسا کے پانچ بنیادی اخلاق اور جماعتی عہدیداروں کی عزت اور وقار پر تربیتی کلاس کے مواد کو رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔

نیشنل صدر صاحبہ اور سیکریٹری تربیت نے لجنات سے رابطہ کر کے ان کو پریزنٹیشن یا مضمون تیار کرنے کے لئے کہا اور ان سے مسلسل رابطہ رکھا۔

حاضری کو سو فیصد بنانے کے لیے نیشنل صدر صاحبہ ،سیکریٹری تربیت اور مجالس کی سیکریٹریان نے لجنات سے رابطے کیے۔تمام مجالس کی صدران کو ہدایات بھیجی گئی حاضری کو بہتر بنانے کیلئے ۔ ان کو تلقین کی گئی کے صدر مجلس اور ان کی عاملہ پروگرام شروع ہونے سے 15 منٹ پہلے نماز سینٹر میں موجود ہوں۔

تعلیم ڈپارٹمنٹ نے تربیتی کلاس کا پروگرام بنایا اور عید کے بعد لجنات کے ساتھ شیئر کیا۔ اس کے علاوہ پروگرام میں دکھائے جانے والی سلائیڈز تیار کی گئیں ۔

سیکرٹری تربیت نے تلاوت ،حدیث اور نظم کا مواد اکٹھا کیا اور لجنات میں تقسیم کیا۔

ناصرات کا الگ پروگرام دوسرے ہال میں کیا گیا جس میں سیکریٹری ناصرات نے تلاوت حدیث نظم پڑھائی۔ ماشاءاللہ، جزاک اللہ، انشاءاللہ کب استعمال ہونا ہے ناصرات کو سمجھایا گیا اور سلام میں رواج پر ایک پریزنٹیشن بھی کی گئی ۔

لجنات اور ناصرات دونوں کے لیے الگ الگ قرآن کلاس منعقد کی گئی جس میں انہیں کچھ قواعد بتائے گئے ۔

پہلے دن سب پریزنٹیشن ہوئیں اور قرآن کلاس اس کے علاوہ نیشنل اجتماع کا نصاب لجنات کے ساتھ شیئر کیا اور اس میں شامل مختلف مقابلاجات کے قوانین لجنات کو سمجھائے گئے۔

دوسرے دن کا پہلا سیشن ڈسکشن کے لیے مخصوص کیا گیا جس میں تلاوت ، حدیث اور نظم کے بعد سیکریٹری تعلیم نے نرم اور پاک زبان کے استعمال پر ایک اقتباس پیش کیا جس کے بعد ہال میں موجود لجنات نے اپنی رائے دی اور ڈسکشن میں حصہ لیا ۔

دوسری ڈسکشن کا موضوع جماعتی عہدیداروں کی عزت اور وقار رکھا گیا ۔ اس ڈسکشن کیلئے دو سینیر لجنات کو پینلسٹ کے طور پر چنا گیا۔ دونوں ڈسکشن بہت مفید ثابت ہوئیں ۔

آخری سیشن میں ورزش کا اہتمام کیا گیا جس کیلئے نماز سینٹر کے پاس ایک سپورٹ ہال بک کیا گیا تھا۔ لجنات اور ناصرات نماز ادا کرکے اس ہال کی طرف پیدل گئیں اور جن کے پاس گاڑی کی سہولت تھی وہ گاڑی پر گئیں ۔ وہاں پہنچ کر سیکرٹری صحت و جسمانی نے لجنات کے سامنے صحت کے حوالے سے ایک مضمون پیش کیا اور اس کے بعد لجنات کوورزش کروائی گئی۔ وہاں سے واپسی پر لجنات اور ناصرات کے لیے ضیافت ڈیپارٹمنٹ نے کھانا تیار رکھا ہوا تھا۔ سب نے مل کر کھانا کھایا۔

پہلے دن 48 لجنات، 8 ناصرات، 39 بچےاور 2 مہمان شامل ہوئے اور دوسرے دن 37 لجنات اور 8 ناصرات،28 بچے اور 1 مہمان شامل ہوئے ۔ نیشنل تربیتی کلاس میں 3 مجالس نے شمولیت اختیار کی ۔

الحمدللہ اللہ کے فضل کے ساتھ اس سال کی نیشنل تربیتی کلاس بہت کامیاب رہی ۔ ہم نے جو بھی تربیتی
کلاس میں سیکھا اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی نیکی اور تقویٰ پر قائم ہونے والی ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کرنے والی ہوں اور ہمیشہ ہمارے علم میں اضافہ فرمائے دینی علم کے حصول کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# شعبہ خدمتِ خلق، مجلس ایسپو

شعبہ خدمتِ خلق مجلس ایسپو کی طرف سے عید الفطر کے مبارک موقعہ پر غیر از جماعت افراد میں تحائف تقسیم کئے گئے۔ ایسپو اور ہیلسنکی میں واقع معزور افراد کے نگہداشت سینٹرز سے رابطے کئے گئے اور دریافت کیا گیا کہ کس قسم کی کھانے پینے کی اشیاء انہیں دی جاسکتی ہیں۔ پھر ان کی پسند کے مطابق اشیائٔ خریدیں گئیں، انہیں خوبصورتی سے پیک کیا گیا اور عید کے تیرے دن دو سینٹرز میں تقسیم کیں گئیں۔ تحائف دینے کا مقصد عید کی خوشیوں میں دوسروں کو شامل کرنا اور جماعتی تعارف کروانا تھا۔

اللہ تعالیٰ اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور آئندہ اس سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# چاند رات لجنہ و ناصرات

رمضان کے آخر پر جب شوال کا چاند نظر آتا ہے تو ہر طرف عید کی تیاری کا ایک جوش اور خوشی کا عالم ہوتا ہے۔ بچے تو بچے، بڑے بھی پورے جوش سے عید کی تیاری میں لگ جاتے ہیں گھروں کی تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ اس میٹھی عید کے لئے طرح طرح کے میٹھے بھی بنائے جا رہے ہوتے ہیں۔

ان سب کاموں کے ساتھ لڑکیوں اور بچیوں کا مہندی کا شوق جب تک پورا نہ ہو جائے عید کا رنگ مکمل نہیں ہوتا۔ لجنہ و ناصرات کے اس شوق کو پورا کرنے کے لئے چاند رات کا اہتمام کیا گیا، جس میں لجنات اور ناصرات نے بھرپور حصہ لیا۔

# Ramzan Targets

## <u>complete one cycle of holy quran without translation</u>

Afia Musawar
Aalia Kanwal
Rehana Nasreen
Sabiha Rehman
Sadia Farukh
Shazia Farukh
Aasma Waqar
Sara Sadaf Umair
Faizia Nayab
Quratulain
Fizzah Iman
Mehek Chaudhry
Shamsul Nahr
Bushra Shareef
Nargis Youas
Sadia Asad
Shaista Tasneem
Arooba Naseem
Iffat Saeed
Samina Furqan
Faiza Muneer
Ayesha Khalil
Razia Khalid
Izzah Habib

## <u>complete one cycle of holy quran with translation</u>

Mubashra Yasmine
Khalida Shamim

# Tableegh department

By the grace of Allah Almighty, Lajna Immaillah Finland celebrated a tableegh event during Ramadan, called “Pre Eid Party plus Iftar Dinner,” with non-Ahmadi friends. Lajna had the opportunity to invite non-Ahmadi friends for a special event held on April 20th at 5:45 pm.

The event began with the recitation and translation of the Holy Quran, presented by Assma waqar sahiba. The President of Lajna Imaillah Finland Rehana Kokab sahiba delivered a welcome speech and introduced Jamaat through a video. Fateh Mubeen Sahiba then explained the significance of Ramadan and why Muslims observe fasting. Discussions were held with guests on various topics:
The role of religion and religious beliefs in inflicting violence and hatred, specifically in Poland.

The reasons behind society’s torment despite religions being based on justice and peace.

The identity and significance of Adam and Eve as the first humans on earth.

The status of Jesus’s (AS) other two brothers, considering he was born out of Mary’s (AS) womb and how can he be considered a God. Mary’s (AS) position as the mother of God and how it relates to

Jesus (AS) being a God.

Wellbeing, and whether western parameters of wellbeing align with people's values and moral understandings.

The reasons for the emergence of religions and their power to bring change, as demonstrated historically.

How to distinguish between religions that are from God and those that are man-made.

The role of religion as an answer to life's questions and problems.

The significance of hijab and whether there is an obligation to wear a specific style.

After the discussion, free bangles and henna stalls were set up for guests. They had the opportunity to get free henna designs. Iftar was also arranged for guests, consisting of three dishes, rice,butter chicken, curry pakora, mix vegetables with nan, followed by sweets, tea, and coffee.
The event was attended by 13 women guests and 6 kids, while Lajna had attendance of 16 and 6 kids. We received a lot of positive feedback from guests, and we are grateful to Allah for the success of the event. May Allah accept our efforts and give us more opportunities to hold such events. Alhamdulillah!

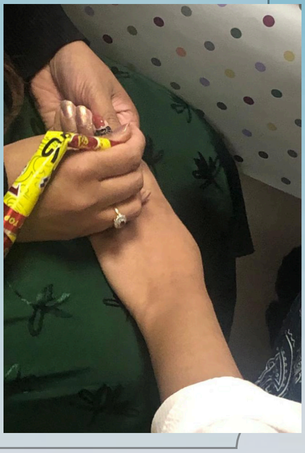

# The significance of building a strong relationship with Khilafat

Allah the Almighty has established the institution of Khilafat for the religious and worldly progress and prosperity of the Jamaat of the believers and for them to attain new spiritual heights and unlimited blessings. Moreover, as it is established

on the precepts of prophethood, Khilafat is an everlasting source of the divine light of prophethood. Now, it is our responsibility to adhere to Khilafat to not only witness the great blessings of Khilafat ourselves but also pass them on to the next generations.

Hazrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IVrh said:

"Bind yourselves with Khilafat till the Day of Resurrection with such firmness as if you have got hold of a strong handle that is never destined to break [...]. Thus, if you have a [strong] relationship with Khilafat, it will most certainly remain with you,

and it is this mutual accord alone that shall ultimately result in the [spread of] tawhid [Oneness of God]." (Ibid, p. 78)

A Khalifa is the successor of a prophet and thus, the status of the Khalifa is very high. When Allah the Almighty places someone on the throne of Khilafat, then that person who is an ordinary human being in the eyes of people, with the grace of God, becomes an enlightened individual from whom the light of Allah begins to spread the world over. Due to this distinguished position, the Khalifa is granted a special closeness to God Almighty and is blessed with divine succour and support. Allah the Almighty helps him through the miracle of acceptance of prayers and guides him Himself. Consequently, those who build a strong relationship with the Khalifa are given a fair share of the bounties and the blessings of Khilafat.

In a special message for members of the Ahmadiyya Community at the start of the Fifth Khilafat, the worldwide head of the Jamaat, Hazrat Mirza Masroor Ahmad, Khalifatul Masih V, may Allah be his Helper, said:

"The second manifestation [Khilafat] is a great blessing of God with an objective to unite a nation and protect it from discord. It is that string in which the Jamaat is threaded like pearls. If the pearls are scattered, they are neither safe nor do they look beautiful. Surely, only the pearls threaded in a string are secure and look the best.

“If there is no second manifestation, Islam cannot advance. Thus, keep a strong relationship of sincerity, love, loyalty and devotion with it, and develop a never-ending zeal for obedience to Khilafat. Moreover, enhance the fervour of your love for Khilafat to such an extent that all other relationships appear trivial compared to it. All the blessings are in adherence to the Imam and this alone is a shield for you against all kinds of strife and trials.” (Al Fazl International, 23 May 2003)

Hence, we must keep in mind the following words of the pledge that we took on the occasion of the Khilafat Jubilee and never forget our responsibility of building a strong bond with Khilafat:

“We solemnly affirm that we shall strive till our last breath for the safeguard and stability of the institution of Khilafat and shall continue to instruct our children and coming generations to form an everlasting bond with Khilafat and benefit from its blessings, so that Khilafat-e-Ahmadiyya continues safely till the Day of Resurrection.” (Al Fazl International, 25 July 2008)

(Al Hakam 27th May 2022)

☆...☆...☆